سوال

(301) سونے اور چاندی کا نصاب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سونے اور چاندی کا نصاب موجودہ حساب سے کیا بنتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سونے کا نصاب بیس مثقال ہے جو ساڑھے سات تولے یا پچاسی گرام کے مساوی ہے، اسی طرح چاندی کا نصاب ایک سو چالیس مثقال ہے جو ساڑھے باون تولے یا ٦١٢ گرام بنتے ہیں، جس انسان یا عورت کی ملکیت میںنصاب کے مطابق سونا یا چاندی ہو یا زیورات ہوں، اسے چاہیے کہ اس سے زکوٰۃ ادا کرے، خواہ اس کی قیمت بنا کر کرنسی کی صورت میں ادا کرے یا سونا یا چاندی دے دے، یہ اس کی اپنی صوابدید پر موقوف ہے، اس سے کم مقدار میں زکوٰۃ ضروری نہیں اگر اپنی مرضی سے دینا چاہے تو دے سکتا ہے۔ (وا اعلم)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:267

محدث فتویٰ